



سوال

(174) زکوٰۃ کی رقم سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حج کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے پاس صرف پچاس ہزار روپے تھے جو فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں چند خیر حضرات نے زکوٰۃ سے اس کی بقیہ رقم پوری کر دی اس شخص کی حج کے لیے دی ہوئی درخواست منظور ہو گئی لیکن وہ حج پر جانے سے پہلے فوت ہو گیا اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ حج کے لیے بینک میں جمع شدہ رقم کی کیا حیثیت ہوگی کیا وہ تمام رقم زکوٰۃ شمار ہوگی یا مرحوم کا ترکہ خیال کیا جائے گا یا صرف وہی رقم زکوٰۃ شمار ہوگی جو خیر حضرات نے زکوٰۃ سے دی تھی قرآن و حدیث کے مطابق اس کا جواب دیں تا کہ ہماری الجھن دور ہو جائے۔ (حاجی نور اللہ۔۔۔۔۔ گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسلولہ میں مذکور آدمی کے پاس جو رقم پہلے سے موجود تھی اور جو خیر حضرات نے مال زکوٰۃ سے اسے دی سب اس کی ذاتی شمار ہوگی اور اس کے فوت ہونے کے بعد اس کے ورثاء اس ترکہ کے حق دار ہیں اس میں زکوٰۃ اور غیر زکوٰۃ کی تمیز نہیں ہوگی کیوں کہ صدقہ و خیرات جب لپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اس کے احکام بدل جاتی ہیں اور لینے والے کے لیے ذاتی ملکیت بن جاتی ہے پھر وہ اس میں جیسے چاہے تصرف کر سکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ گوشت لایا گیا دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ یہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا: "یہ گوشت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔" (صحیح بخاری الحج 2577)

حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وہ گوشت ہدیہ کے طور پر آپ کے گھر بھیجا تھا اس لیے آپ نے اسے لپنے ہدیہ قرار دیا اسی طرح ایک واقعہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق بھی مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کرتے ہوئے فرمایا تھا "یہ گوشت لپنے مقام کو پہنچ چکا ہے۔"

(صحیح بخاری: الحج 2579)

اسپر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یوں باب قائم کیا ہے "جب صدقہ کی حیثیت تبدیل ہو جائے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ: "صدقہ جب فقیر کے پاس پہنچ جاتا ہے تو اس میں اس کے لیے تصرف کرنا جائز ہے یعنی اسے فروخت کرنا یا کسی دوسرے کو ہبہ کرنا جائز ہے۔" (فتح الباری: ج 3 ص 449)

مذکورہ سوال میں جو رقم، خیر حضرات نے بطور زکوٰۃ اسے دی تھی اب وہ اس کی ملکیت شمار ہوگی اس کے مرنے کے بعد اس تمام رقم میں وراثت کا قانون جاری ہوگا۔ (واللہ



اعلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 1 صفحہ: 200